زیر ناف بال صاف کرنے کی تعلیم دینے کے لیے اولاد کے سامنے شرمگاہ ننگا کرنا

كشف عورته أمام أولاده ليعلمهم كيفية حلق العانة!

[urdu - اردو - أردو]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

زیر ناف بال صاف کرنے کی تعلیم دینے کے لیے اولاد کے سامنے شرمگاہ ننگا کرنا

میرا ایك سوال ہے كہ: والد نے اپنی شرمگاہ ننگی كر كے اپنے بیٹوں كو بلوغت كے بعد زیرناف بال صاف كرنے كی كیفیت بتائی اور كہنے لگا كہ اس نے جو كچھ كیا ہے وہ اسلام میں مستحب ہے، باپ نے جو كچھ كیا ہے كیا وہ صحیح ہے یا كہ حرام كام تھا ؟

الحمد للہ:

باپ نے بیٹوں كے سامنے اپنی شرمگاہ ننگی كر كے حرام فعل كا ارتكاب كیا ہے، كیونكہ انسان كے لیے اپنی شرمگاہ چھپانی فرض ہے، لیكن وہ اپنی بیوی یا اپنی لونڈی كے سامنے ننگی كر سكتا ہے.

اسی طرح كسی دوسرے كی شرمگاہ دیكھنا بھی حرام ہے صرف انتہائی شدید ضرورت كی بنا پر ایسا كیا جا سكتا ہے مثلا علاج معالجہ كے لیے.

زیر ناف بال مونڈنے كی تعلیم دینا ضرورت یا ایسی چیز شمار نہیں ہوتی كہ اس كے لیے شرمگاہ ننگی كرنا مباح ہو؛ كیونكہ اولاد كو كلام كے ذریعہ بھی اس كے بارہ میں بتایا جا سكتا ہے، اور اسی طرح بال زائل كرنے والی مختلف كریم وغیرہ كے ساتھ بھی بال زائل كرنے كے بارہ میں راہنمائی دی جا سكتی ہے.

صریح اور صحیح نصوص سے ثابت ہے كہ مرد كسی دوسرے مرد اور عورت كسی دوسری عورت كی شرمگاہ نہیں دیكھ سكتا اس كے لیے ایسا كرنا حرام ہے، اور پھر علماء كرام بھی اس حرمت پر متفق ہیں.

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"كوئی بھی مرد كسی دوسرے مرد كی شرمگاہ نہ دیكھے اور نہ ہی كوئی عورت كسی عورت كی شرمگاہ دیكھے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (۳۳۸).

اور امام ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے بہز بن حكیم عن ابیہ عن جدہ سے روایت كیا ہے وہ بیان كرتے ہیں كہ میں نے عرض كیا:

"اے اللہ تعالی كے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنی شرمگاہ میں كیا كچھ چھپائیں اور كیا نہ چھپائیں ؟

نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اپنی بیوی اور اپنی لونڈی كے علاوہ اپنی شرمگاہ كی حفاظت كرو"

میں نے عرض كیا: اے اللہ تعالی كے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر لوگ آپس میں بیٹھے ہوئے ہوں ؟

تو رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اگر تم ایسا كر سكو كہ اسے كوئی نہ دیكھے تو پھر اسے كوئی بھی نہ دیكھے.

راوی كہتے ہیں میں نے عرض كیا: اے اللہ تعالی كے نبی صلی اللہ علیہ وسلم: اگر ہم میں سے كوئی اكیلا ہو ؟

رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالی زیادہ حق ركھتا ہے كہ لوگوں سے زیادہ اللہ سے شرم حیاء كی جائے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (٢٧٩٤) سنن ابو داود حدیث نمبر (٤٠١٧) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (١٩٢٠) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ مسلم كی شرح میں كہتے ہیں:

"رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان:

"كوئی مرد كسی مرد كی شرمگاہ كو نہ دیكھے، اور نہ ہی كوئی عورت كسی عورت كی شرمگاہ كو دیكھے"

اس حدیث میں مرد كے لیے مرد كی شرمگاہ اور عورت كے لیے عورت كی شرمگاہ دیكھنے كی حرمت بیان كی گئی ہے اس میں كوئی اختلاف نہیں ہے.

اور اسی طرح مرد كا كسی عورت كی شرمگاہ دیكھنا اور عورت كا كسی مرد كی شرمگاہ دیكھنا بھی بالاجماع حرام ہے نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد كا عورت كی شرمگاہ كو دیكھنے پر تنبیہ كرتے ہوئے مرد كا كسی دوسرے مرد كی شرمگاہ دیكھنے پر كی ہے، تو یہ عورت كی شرمگاہ دیكھنا بالاولی حرام ہوئی.

یہ حرمت خاوند اور لونڈی اور غلام كے مالك كے لیے نہیں ہے، كیونكہ خاوند اور بیوی دونوں ایك دوسرے كی شرمگاہ دیكھ سكتے ہیں " انتہی

اس لیے اس باپ کو چاہیے کہ وہ اپنے اس حرام فعل پر اللہ تعالی سے توبہ و استغفار کرے، اور آئندہ پختہ عزم کرے کہ وہ ایسا کبھی نہیں کریگا، اور اسے چاہیے کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت حسن اخلاق اور شرم و حیاء پر کرے، اور یہ قبیح اور شرم و حیاء سے عاری اعمال ترك کر دے.

واللہ اعلم .